سے پالیسی یہ رہی ہے کہ دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات کو معمول کے مطابق لانے اور انھیں بحال کرنے میں جلدی نہ کی جائے، اور اُس کی وجہ یہ ہے کہ جب تک تعلقات نارمل نہیں ہوتے، پاکستان کسی نہ کسی عنوان سے بڑے ملکوں اور خصوصاً عرب ممالک اور چین سے مختلف قسم کے مفادات حاصل کر سکتا ہے، اور ظاہر ہے اس وقت ایٹمی دھماکہ سے بڑھ کر اور کیا بہانہ اور حیلہ ہو سکتا تھا۔ اس سلسلہ میں ہم مسٹر بھٹو سے صرف اتنا ہی عرض کر سکتے ہیں کہ یہ جو کچھ آپ کر رہے ہیں وہ عہدِ حاضر کی سیاست سے خواہ کتنا ہی قرین ہو، لیکن یہ اسلام کی سیاست ہرگز نہیں ہے۔ اسلام کی سیاست تو یہ ہے کہ " فاذا عزمت فتوکل علی اللہ "

جیسا کہ مسٹر بھٹو نے اور بعض دوسرے پاکستان کے لیڈروں نے کہا بھی ہے، پاکستان خود ایٹم بنانے کی فکر میں ہے اور اُس کے پاس سائنٹسٹ حضرات کی کمی نہیں ہے، لیکن روپیہ کی کمی ہے، اس لئے عرب ممالک اور بعض اور ملکوں سے روپیہ حاصل کرنے کی غرض سے مسٹر بھٹو نے اس موقع کو غنیمت جانا اور اب اُس سے وہ فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں، چنانچہ وہ دوسرے ملکوں سے ہندوستان کے خلاف حفاظت کی جو گارنٹی طلب کر رہے ہیں اور جس کے حصول کے بعد ہی وہ شملہ معاہدہ کے ماتحت ہندوستان سے گفت و شنید کا سلسلہ شروع کر سکتے ہیں اُس کا یہی مطلب ہے۔ لیکن سوچنے کا یہ طریقہ وہ ہے جس سے مسائل سلجھتے نہیں۔ بلکہ اور اُلجھتے چلے جاتے ہیں اس کے برخلاف سوچنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اگر ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات دوستانہ ہو گئے ___ اور یہ کہیں بعید بات نہیں تاریخ میں اس کی مثالیں کثرت سے موجود ہیں ___ تو

ہندوستان کی ایٹمی طاقت پاکستان کے خلاف استعمال ہونے کے بجائے۔ ضرورت کے وقت خود پاکستان کے مفاد اور اُس کی منفعت کے لئے استعمال ہو سکتی ہے۔ آج افریقہ اور ایشیا کے ممالک کے لئے سب سے اہم مسئلہ علاقائی سالمیت (REGIONAL SECURITY) کا ہے، یہ مقصد اُسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جب کہ ان علاقوں کی مملکتیں اپنے اختلافات کو ختم کر کے ایک دوسرے سے زیادہ سے زیادہ قریب ہوں اپنے پر اور اپنے ہمسایہ ممالک پر اعتماد کریں، بڑی طاقتوں کی طرف التجا اور التماس کی آنکھوں سے دیکھنا اور ان کی بساطِ سیاست کا مہرہ بننا ترک کر دیں، اور آپس میں تجارتی۔ صنعتی و حرفتی، سائنٹفک اور ٹکنالوجیکل اشتراک و تعاون کی رفتار کو تیز تر کر دیں، ایشیا اور افریقہ کے ملکوں کے لئے سالمیت اور بقاء حیات کا یہی وہ راز ہے جس کو اچھی طرح سمجھنے کی کوشش پاکستان اور ہندوستان دونوں کو کرنی چاہئے۔

اصلاح جلد نمبر

برھان دہلی

جنوری ۱۹۷۴ء سے شروع ہونے والی جلد نمبر ۷۲ ہے۔ غلطی سے مارچ اپریل اور مئی ۷۴ء کے شمارہ ۳۔ ۴۔ ۵ میں جلد نمبر ۷۳ طبع ہوگئی ہے۔ قارئین کرام ان تینوں شماروں کی جلد نمبر ۷۳ کو ۷۲ بنالیں۔

معذرت خواہ
مینیجر برہان دہلی